سوال

کے آگے 300 نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کے اندر کیا ہے؟ عام طور ہم پر لوگ فرض کی ادائیگی کے بعد سنت، نوافل وغیرہ ویسے ہی پڑھ لیتے تھے۔ البتہ اس بات کا سختی سے خیال کیا جاتا تھا کہ نمازی کے آگے سے قطعاً نہ گزرا جائے کہ سخت گناہ ہے اب ہمارے ایک دوست کہتے ہیں کہ سنت، نوافل یا کوئی بھی انفرادی نماز کی ادائیگی کے وقت آگے ''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلا تفریق مسجد یا غیر مسجد نمازی کے آگے سُترہ ہونا چاہیے۔ عمومی احادیث کا تقاضا یہی ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم انفرادی نماز میں ستونوں کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے۔ بلکہ بذاتِ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا عمل بھی ایسے ہی تھا۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے باب بھی قائم کیا ہے: بَابُ الصَّلٰوةِ إِلَی الأُسطُوَانَةِ۔ فعل ھذا مسجد کے اندر سُترہ کے عمل کا مؤید ہے۔ پھر اہلِ علم کا اس بارے میں بھی اختلا

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 292

محدث فتویٰ